

Chapter 04

MUSLIMS IN SOUTH ASIA

(Delhi Sultanate and Mughal Empire)

Solved Exercise

Q1. Tick (✓) the correct answer.

(i) Qutb-ud-Din Aibak founded the Delhi Sultanate in:

- (a) 1204 CE (b) 1206 CE
(c) 1208 CE (d) 1210 CE

(ii) The First Battle of Panipat was fought in:

- (a) 1520 CE (b) 1522 CE
(c) 1524 CE (d) 1526 CE

(iii) After Babar's death, the Mughal Emperor was:

- (a) Humayun (b) Akbar the Great
(c) Shah Jahan (d) Jahangir

(iv) Seventh Wonder of the World 'Taj Mahal' was built by:

- (a) Akbar the Great (b) Jahangir
(c) Shah Jahan (d) Aurangzeb Alamgir

(v) Faraizi Movement was a popular movement of the Muslims in:

- (a) Kashmir (b) Bengal (c) Punjab (d) Sindh

Q2. Give short answers of the following.

(i) Who was the first independent ruler of the Ghaznavid Dynasty in Ghazna?

Ans. Sabuktigin's son Mahmood Ghaznavi (971-1030 CE) was the first independent ruler of the Ghaznavid Dynasty in Afghanistan.

جنوبی ایشیا میں مسلمان

(سلطنت دہلی اور مغلیہ سلطنت)

حل شدہ مشق

سوال 1: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) قطب الدین ایبک نے دہلی سلطنت کی بنیاد رکھی:

- (a) 1204 عیسوی (b) 1206 عیسوی (c) 1208 عیسوی (d) 1210 عیسوی

(ii) پانی پت کی پہلی جنگ لڑی گئی:

- (a) 1520 عیسوی (b) 1522 عیسوی (c) 1524 عیسوی (d) 1526 عیسوی

(iii) بابر کی موت کے بعد مغل بادشاہ تھا:

- (a) ہمایوں (b) اکبر اعظم (c) شاہ جہاں (d) جہانگیر

(iv) دنیا کا ساتواں عجوبہ تاج محل بنوایا تھا:

- (a) اکبر اعظم (b) جہانگیر (c) شاہ جہاں (d) اورنگ زیب عالمگیر

(v) فرائیضی تحریک مسلمانوں کی ایک مقبول تحریک تھی:

- (a) کشمیر میں (b) بنگال میں (c) پنجاب میں (d) سندھ میں

سوال 2: مندرجہ ذیل کے مختصر جوابات دیں۔

(i) غزنائی غزنوی خاندان کا پہلا آزاد حکمران کون تھا؟

جواب: سبکتگین کا بیٹا محمود غزنوی (971-1030 عیسوی) افغانستان میں غزنوی خاندان کا

پہلا آزاد حکمران تھا۔

(ii) Where Shahab-ud-Din Muhammad Ghori was born?

Ans. Shahab-ud-Din Muhammad Ghori was born in Ghor the city of Afghanistan in 1147 CE.

(iii) Write three challenges faced by the Muslims after 1857 CE.

- Ans. 1. The loss of political power of Muslims.
2. The ruin of their economic bases.
3. Muslims became landless.

(iv) Which road was built by Sher Shah Suri?

Ans. Sher Shah Suri built a highway from Bengal to Kabul (now called Grand Trunk Road) for easy and safe travelling.

(v) Who were the first and last ruler of the Mughal Empire?

Ans. Zaheer-ud-Din Muhammad Babar (1483-1530 CE), was the founder of the Mughal Empire in the subcontinent. The last Mughal Emperor Bahadur Shah Zafar (1775-1862 CE) ruled over India from 1837 CE to 1857 CE.

Q3. Write the answers of the following in detail:

(i) Explain the Tughlaq and Lodhi Dynasties.

Ans. Tughlaq Dynasty (1320 - 1413 CE)

The Third and last ruler of the Khilji Dynasty in India was Qutb-ud-Din Mubarak Shah.

He was weakest ruler and during his reign, all taxes and Penalties were abolished.

In 1320 CE in Delhi, Ghazi Malik assumed the throne under the title of Ghias-ud-Din Tughlaq. The Dynasty expanded its territorial reach through a military campaign led by Muhammad Bin Tughlaq, and reached its zenith between 1330 CE and 1335 CE.

Famous Sultan were Ghias-ud-Din Tughlaq, Muhammad Bin Tughlaq, and Firuz Shah Tughlaq. This dynasty was ended in 1413 CE.

Lodhi Dynasty (1451 - 1526 CE)

The Lodhi Dynasty was an Afghan Dynasty that ruled the Delhi sultanate from 1451 CE to 1526 CE.

It was the fifth and final dynasty of the Delhi Sultanate. It was founded by Bahlul Khan Lodhi. The following three rulers of Lodhi Dynasty ruled for about 75 years:

1. Bahlol Khan Lodhi (1451-1489 CE)
2. Sikander Khan Lodhi (1489-1517 CE)
3. Ibrahim Khan Lodhi (1517-1526 CE)

(ii) Why did Sultan Mahmood Ghaznavi invade the subcontinent for seventeen times.

Ans. Sultan Mahmood Ghaznavi was the first independent ruler of the Ghaznavid Dynasty in Ghazna. He ruled from 998 to 1030 CE. He attacked subcontinent between 1000 and 1027 CE. Main reasons for Sultan Mahmood Ghaznavi's invasion of the subcontinent seventeen times are:

(ii) شہاب الدین محمد غوری کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: شہاب الدین محمد غوری افغانستان کے شہر غور میں 1147 عیسوی میں پیدا ہوئے۔

(iii) 1857 عیسوی کے بعد مسلمانوں کو روپوش تین چیلنجز لکھیں۔

جواب: 1- مسلمانوں کی سیاسی طاقت کا نقصان۔

2- اُن کی معاشی بنیادوں کی تباہی۔

3- مسلمان بے زمین ہو گئے۔

(iv) کون سی سڑک شیر شاہ سوری نے بنوائی تھی؟

جواب: شیر شاہ سوری نے آسان اور محفوظ سفر کے لیے بنگال سے کابل (جواب گریڈ ٹرنک روڈ کہلاتا ہے) تک ایک ہائی وے بنائی۔

(v) مغلیہ سلطنت کے پہلے اور آخری حکمران کون تھے؟

جواب: ظہیر الدین محمد بابر (1483-1530 عیسوی) برصغیر میں مغلیہ سلطنت کے بانی تھے۔ آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر (1775-1862 عیسوی) نے 1837 عیسوی سے 1857 عیسوی تک ہندوستان پر حکومت کی۔

سوال 3: درج ذیل کے تفصیلی جوابات لکھیں:

(i) تغلق اور لودھی خاندان کی وضاحت کریں۔

جواب: تغلق خاندان (1320-1413 عیسوی):

- ہندوستان میں خلجی خاندان کے تیسرے اور آخری حکمران قطب الدین مبارک شاہ تھے۔
- وہ سب سے کمزور حکمران تھا اور اس کے دور حکومت میں تمام ٹیکس اور جرمانے ختم کر دیے گئے۔

• دہلی میں 1320 عیسوی میں، غازی ملک نے غیاث الدین تغلق کے عنوان سے تخت سنبھالا۔ خاندان نے محمد بن تغلق کی قیادت میں ایک فوجی مہم کے ذریعے اپنی علاقائی رسائی کو بڑھایا اور 1330 عیسوی اور 1335 عیسوی کے درمیان اپنے عروج کو پہنچا۔

• مشہور سلطان غیاث الدین تغلق، محمد بن تغلق اور فیروز شاہ تغلق تھے۔ یہ خاندان 1413 عیسوی میں ختم ہوا۔

لودھی خاندان (1451-1526 عیسوی):

لودھی خاندان ایک افغان خاندان تھا جس نے 1451 عیسوی سے 1526 عیسوی تک دہلی سلطنت پر حکومت کی۔ یہ دہلی سلطنت کا پانچواں اور آخری خاندان تھا۔ اس کی بنیاد بھلول خان لودھی نے رکھی تھی۔ لودھی خاندان کے درج ذیل تین حکمرانوں نے تقریباً 75 سال حکومت کی۔

1- بھلول خان لودھی (1451-1489 عیسوی)

2- سکندر خان لودھی (1489-1517 عیسوی)

3- ابراہیم خان لودھی (1517-1526 عیسوی)

(ii) سلطان محمود غزنوی نے برصغیر پر سترہ بار حملہ کیوں کیا؟

جواب: سلطان محمود غزنوی غزنہ میں غزنوی خاندان کا پہلا آزاد حکمران تھا۔ اس نے 998 سے 1030 عیسوی تک حکومت کی۔ اس نے 1000 اور 1027 عیسوی کے درمیان برصغیر پر حملے کیے۔ سلطان محمود غزنوی کے برصغیر پر سترہ مرتبہ حملے کی اہم وجوہات یہ ہیں:

- To make Ghazni a Powerful in Central Asian Politics.
- To expand his dynasty to a large part of central Asia.
- (iii) Discuss origin of the Mamluk Dynasty and their rule in the subcontinent.

Ans. Mamluk Dynasty (1206 - 1290 CE):

- In Arabic language, the word 'Mamluk', translated as 'one who is owned' meaning 'slave'. Since the first Sultans of this dyansty were slaves or sons of the former slaves. So Mamluk Dynasty came to be known as the Slave Dynasty.
- The Mamluk Dynasty (slave Dynasty) ruled over Delhi in the 13th century CE and was founded by Qutb-ud-Din Aibak, a Turk Mamluk slave - General of the Ghorid Dynasty.
- A soldier of slave origin who converted to Islam was called Mamluk. This dynasty among the first few dynasties to rule as the Delhi Sultanate.
- In 1206 CE, Shahab - ud - Din Muhammad Ghori, Sultan of the Ghorid Dynasty was assassinated. Since he had no children, his empire split into minor sultanates led by his former Mamluk Generals.
- The Mamluk Dynasty ruled from 1206 CE to 1290 CE.

(iv) Describe the most significant Khilji ruler and his greatest contributions to bring peace to the region.

Ans. The Most Significant Khilji Ruler:

- Ala - ud - Din Khilji was the most significant Khilji Ruler. He was one of the most powerful Sultans of the Khilji Dynasty that ruled the Delhi Dynasty. He contributed a lot to bring peace in the region.
- He was the second ruler of the Khilji Dynasty. He assumed the throne in 1296 CE. He is known for the reforms in revenue and Price Policies. He brought several administrative changes during his reign.
- Ala-ud-Din Khilji played an important role to make peace in the region. Ala-ud-Din was not only a great military leader but a great administrator. He had taken several steps to bring peace to the region.
- He faced the largest number of Mongol invasions. In 1306, Ala - ud - Din's forces defeated Mongol forces near the bank of Ravi River. He strengthened the forts and the military Presence along the Mongol routes to India. He also implemented a series of economic reforms.
- He removed the unrest all over the country and established a state of Peace. He eliminated the fear of thieves and robbers.
- He crushed the Power of opponents to bring about peace in the country. He confiscated their excess amount of money and property.

غزنی کو وسطی ایشیا کی سیاست میں طاقتور بنانا۔

اپنے خاندان کو وسط ایشیا کے بڑے حصے تک پھیلانا۔

ملوک خاندان کی ابتدا اور برصغیر میں ان کی حکمرانی پر بحث کریں۔

(iii) ملوک خاندان (1206 - 1290 عیسوی)

جواب:

عربی زبان میں، لفظ 'ملوک'، جس کا ترجمہ 'وہ جس کا مالک ہے' کے طور پر کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے 'غلام'۔ چونکہ اس خاندان کے سلطان پہلے غلام تھے یا سابق غلاموں کے بیٹے تھے، اس لیے ملوک خاندان کو غلام خاندان کے نام سے جانا جانے لگا۔

ملوک خاندان (غلام خاندان) نے 13 ویں صدی عیسوی میں دہلی پر حکومت کی اور اس کی بنیاد غوری خاندان کے ترک ملوک غلام جنرل قطب الدین ایبک نے رکھی تھی۔

غلام نسل کا ایک سپاہی جس نے اسلام قبول کیا اسے ملوک کہا جاتا تھا۔ یہ خاندان دہلی کی سلطنت کے طور پر حکومت کرنے والے پہلے چند خاندانوں میں شامل تھا۔

1206 عیسوی میں، غوری خاندان کے سلطان شہاب الدین محمد غوری کو قتل کر دیا گیا۔ چونکہ اس کی کوئی اولاد نہیں تھی، اس لیے اس کی سلطنت اس کے سابق ملوک جرنیلوں کی سربراہی میں چھوٹی سلطنتوں میں بٹ گئی۔

ملوک خاندان نے 1206 عیسوی سے 1290 عیسوی تک حکومت کی۔

(iv) سب سے اہم خلیجی حکمران اور خطے میں امن قائم کرنے کے لیے اس کی عظیم خدمات بیان کریں۔

جواب: سب سے اہم خلیجی حکمران: علاؤ الدین خلیجی سب سے اہم خلیجی حکمران تھا۔ وہ خلیجی

خاندان کے سب سے طاقتور سلطانوں میں سے ایک تھا جس نے دہلی خاندان پر حکومت کی۔ اس نے خطے میں امن کے قیام کے لیے بہت اہم کردار ادا کیا۔

وہ خلیجی خاندان کا دوسرا حکمران تھا۔ اس نے 1296 عیسوی میں تخت سنبالا۔ وہ محصولات اور قیمتوں کی پالیسیوں میں اصلاحات کے لیے جانا جاتا ہے۔ اس نے اپنے دور حکومت میں کئی انتظامی تبدیلیاں کیں۔

علاؤ الدین خلیجی کا خطے میں امن قائم کرنے میں اہم کردار تھا۔ علاؤ الدین نہ صرف ایک عظیم فوجی رہنما تھا بلکہ ایک بہترین منتظم تھا۔ اس نے خطے میں امن قائم کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے۔

اس نے 1306 عیسوی میں منگول حملوں کی سب سے زیادہ تعداد کا سامنا کیا، علاؤ الدین کی افواج نے دریائے زواہی کے کنارے کے قریب منگولوں کی افواج کو شکست دی۔ اس نے قلعوں اور فوجی موجودگی کو، منگول راستوں کے ساتھ، ہندوستان تک مضبوط کیا۔ اس نے معاشی اصلاحات کو لاگو کیا۔

اس نے پورے ملک میں بد امنی کو دور کیا اور امن کی ریاست قائم کی۔ چوروں اور ڈاکوؤں کا خوف ختم کر دیا۔

اس نے ملک میں امن قائم کرنے کے لیے مخالفین کی طاقت کو کچل دیا۔ اس نے ان کی زائد رقم اور جائیداد ضبط کر لی۔

He put a ban on social gatherings. Bodyguards were appointed by the Sultan himself and they remained under his direct control. Permanent soldiers were also recruited by the Sultan and they remained in the capital under his direct control.

Compare the contributions of Babar and Humayun as Mughal Emperors.

Ans. Babar - The First Mughal Ruler:
Zaheer - ud - Din Muhammad Babar (1483 - 1530 CE), was the founder of the Mughal Empire in the subcontinent.

Contributions of Babar:

Army of Zaheer - ud - Din Babar was small in numbers but very well organized. Babar gave particular importance to ensure discipline in his army.

After success at Khanwaha, Babar marched towards Chanderi where a General of Rana Sanga was making preparation to fight. Babar tried to manipulate him into obedience but failed. Consequently, Babar besieged the castle. Both sides fought valiantly but Babar came out victorious.

After defeat in Panipat and the Battle of Ghagara, Afghans had also quickened their activities in Bihar and Bengal, where the brother of Ibrahim Lodhi had declared himself king. Babar defeated him at Ghagra.

Babar made his capital in Agra and set about ruling northern India but faced stiff opposition from Hindu Rajput princes who did not recognize his right to rule. Conflicts continued as Babar fought to retain his new Empire. He won a major victory in March 1527 CE at the Battle of Khanwaha against the Rajput Princes led by Rana Sanga.

Babar established his rule after a long struggle. Hardly before getting some peace, he passed away in 1530 CE.

Humayun- The Second Mughal Emperor:

After the death of Zaheer - ud - Din Muhammad Babar, his son Naseer - ud - Din Muhammad Humayun (1508 - 1556 CE) assumed the throne from 1530 CE to 1540 CE and again from 1555 CE to 1556 CE. He was born in Kabul, Afghanistan in 1508 CE.

Babar gave special attention to Humayun's intellectual and practical training.

Humayun's military career began with taking part in military expeditions along with his father.

Babar appointed Humayun the Governor of Badakhshan when he was only 12 years old. Humayun had to face many administrative issues.

Treasury was almost exhausted.

Babar spent all the wealth in fighting against rebels, on conquests and on public works. Babar was a Powerful ruler, whereas Humayun was relatively a weak ruler which changed the Political scene.

اس نے سماجی اجتماعات پر پابندی لگا دی۔ باڈی گارڈز کا تقرر خود سلطان نے کیا اور وہ اس کے براہ راست کنٹرول میں رہے۔

مستقل سپاہی بھی سلطان نے بھرتی کیے اور وہ اس کے براہ راست کنٹرول میں دار الحکومت میں رہے۔

(v) مغل بادشاہوں کے طور پر ہار اور ہاپوں کی خدمات کا موازنہ کریں۔

جواب: بابر پہلا مغل حکمران:

ظہیر الدین محمد بابر (1483-1530) برصغیر میں مغلیہ سلطنت کے بانی تھے۔

بابر کی خدمات:

ظہیر الدین بابر کی فوج تعداد میں کم تھی لیکن بہت منظم تھی۔ بابر نے اپنی فوج میں نظم و ضبط کو یقینی بنانے کو خاص اہمیت دی۔

کنوہہ میں کامیابی کے بعد بابر نے چندیری کی طرف کوچ کیا جہاں رانا سانگا کا ایک جزل لڑنے کی تیاری کر رہا تھا۔ بابر نے اسے اطاعت میں بدلنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا۔ چنانچہ بابر نے قلعہ کا محاصرہ کر لیا۔ دونوں فریقوں نے بہادری کا مظاہرہ کیا لیکن بابر فاتح نکلا۔

پانی پت اور گھاگھرا کی جنگ میں شکست کے بعد افغانوں نے بہار اور بنگال میں بھی اپنی سرگرمیاں تیز کر دی تھیں جہاں ابراہیم لودھی کے بھائی نے خود کو بادشاہ قرار دیا تھا۔ بابر نے اسے گھاگھرا کے مقام پر شکست دی۔

بابر نے آگرہ میں اپنا دار الحکومت بنایا اور شمالی ہندوستان پر حکومت کرنے کا آغاز کیا لیکن اسے ہندو راجپوت شہزادوں کی طرف سے سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا جس نے اس کے حق حکمرانی کو تسلیم نہیں کیا۔ تنازعات جاری رہے جب بابر نے اپنی نئی سلطنت کو برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کی۔ اس نے مارچ 1527 عیسوی میں کنوہہ کی جنگ میں راجپوت شہزادوں کے خلاف رانا سانگا کی قیادت میں ایک بڑی فتح حاصل کی۔

بابر نے طویل جدوجہد کے بعد اپنی حکومت حاصل کی۔ مشکل سے کچھ سکون حاصل کرنے سے پہلے، وہ 1530 عیسوی میں چل بسا۔

ہاپوں۔ دوسرا مغل بادشاہ

ظہیر الدین محمد بابر کی وفات کے بعد اس کے بیٹے نصیر الدین محمد ہاپوں (1508 -

1556 عیسوی) نے 1530 عیسوی سے 1540 عیسوی تک اور دوبارہ 1555 سے

1556 عیسوی تک تخت سنبھالا۔ وہ 1508 عیسوی میں کابل، افغانستان میں پیدا ہوا۔

بابر نے ہاپوں کی فکری اور عملی تربیت پر خصوصی توجہ دی۔ ہاپوں کا فوجی کیریئر اپنے والد کے ساتھ مل کر فوجی مہمات میں حصہ لینے سے شروع ہوا۔

بابر نے ہاپوں کو بدخشاں کا گورنر مقرر کیا جب وہ صرف 12 سال کے تھے۔ ہاپوں کو بہت سے انتظامی مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ خزانہ تقریباً خالی ہو چکا تھا۔

بابر نے تمام دولت باغیوں کے خلاف لڑنے، فتوحات اور عوامی کاموں پر خرچ کی۔ بابر ایک طاقتور حکمران تھا جبکہ ہاپوں نسبتاً کمزور حکمران تھا جس نے سیاسی منظر نامے کو بدل دیا۔

- Babar had advised Humayun to be good to his brothers. Accordingly, Humayun divided his kingdom into four parts.

(vi) Discuss the contributions of Sher Shah Suri.

Ans. Contributions of Sher Shah Suri

- Sher Shah Suri (1486 - 1545 CE) ruled over the subcontinent from 1540 CE to 1545 CE and his successors from 1545 CE to 1555 CE.
- After the banishment of Humayun, Sher Shah Suri was the sole ruler of Bengal, Bihar, Jaunpur, Delhi and Agra. In order to make his kingdom safe and free of danger, he conquered Punjab which was then under the rule of Humayun's brother. Sher Shah Suri built a great fort on the bank of River Jhelum to control the Gakhars. He garrisoned the fort with 50,000 Soldiers.
- In 1541-42CE, after capturing Bengal and Malwa, Sher Shah Suri won many battles in Rajputana.
- Sher Shah Suri was the first ruler of the subcontinent who laid down an administrative structure. He was the first ruler who fully understood that a Government should have a Popular base and without this, Political and economic stability is impossible.
- Sher Shah Suri managed his local affairs very intelligently and with a farsightedness. This created an environment of progress and wellbeing, and his government prospered administratively, Politically and economically.
- All military and civil power was in the hands of Sher Shah Suri himself, and he used it both for the Public welfare. His ministers were his assistants. He frequently consulted these ministers but decided everything himself. Sher Shah Suri paid special attention towards streamlining the currency system to solve the problems of payment in import and exports.
- Sher Shah Suri built a highway from Bengal to Kabul (now called Grand Trunk Road) for easy and safe travelling. He also constructed hospitals and schools to educate his people.
- He connected Agra with Banaras through a road and another was extended to Chitaur and Jaudhpur.
- Sher Shah Suri started from a humble status and through his capabilities became the ruler of the subcontinent.
- Most of his Policies are proof of his caring nature for common people. He established many institutions of public welfare where free food was provided for the poor and the destitute all the time.

(vii) Describe the architectural achievements of Shah Jahan.

Ans. Architectural Achievements of Shah Jahan

- Age of Shah Jahan was the culmination of Mughal Culture and architecture. He built Taj Mahal as the tomb of his beloved wife Mumtaz Mahal at the bank of Yamuna River. Taj Mahal is among the seven wonders of the world. It is entirely built with white marble stone. There is an extensive and exquisite garden around tomb.

بابر نے اسے اپنے بھائیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ اس کے مطابق ہمایوں نے اپنی سلطنت کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔

شیرشاہ سوری کی خدمات پر بحث کریں۔

(vi) شیرشاہ سوری کی خدمات

بابر شیرشاہ سوری (1486-1545 عیسوی) نے برصغیر پر 1540 عیسوی سے 1545 عیسوی تک اور اس کے جانشینوں نے 1545 عیسوی سے 1555 عیسوی تک حکومت کی۔

ہمایوں کی جلاوطنی کے بعد، شیرشاہ سوری بنگال، بہار، جوہپور، دہلی اور آگرہ کا روح رواں تھا۔ اپنی سلطنت کو محفوظ اور خطرے سے پاک کرنے کے لیے اس نے پنجاب کو فتح کیا جو اس وقت ہمایوں کے بھائی کے زیر اقتدار تھا۔ شیرشاہ سوری نے مکھڑوں کو کنٹرول کرنے کے لیے دریائے جہلم کے کنارے ایک عظیم قلعہ تعمیر کروایا۔ اس نے 50,000 سپاہیوں کے ساتھ قلعہ کو گھیرے میں لے لیا۔

بجمل اور مالوا پر قبضہ کرنے کے بعد 1541 سے 1542 عیسوی میں شیرشاہ سوری نے راجپوتانہ میں بہت سی جنگیں جیتیں۔

شیرشاہ سوری برصغیر کے پہلے حکمران تھے جنہوں نے ایک انتظامی ڈھانچہ تشکیل دیا۔ وہ پہلے حکمران تھے جنہوں نے اس بات کو بخوبی سمجھا کہ حکومت کو ایک عوامی بنیاد ہونی چاہیے اور اس کے بغیر سیاسی اور معاشی استحکام ناممکن ہے۔

شیرشاہ سوری نے اپنے مقامی معاملات کو نہایت ذہانت اور دور اندیشی سے چلایا۔ اس سے ترقی اور خوشحالی کا ماحول پیدا ہوا، اور اس کی حکومت انتظامی، سیاسی اور اقتصادی طور پر خوشحالی ہوئی۔

تمام فوجی اور سول طاقت خود شیرشاہ سوری کے ہاتھ میں تھی اور اس نے دونوں کو عوامی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا۔ اس کے وزیر اس کے معاون تھے۔ اس نے اکثر وزراء سے مشورہ کیا لیکن سب کچھ خود طے کیا۔ شیرشاہ سوری نے درآمدات اور برآمدات میں ادائیگی کے مسائل کو حل کرنے کے لیے کرنسی کے نظام کو ہموار کرنے پر خصوصی توجہ دی۔

شیرشاہ سوری نے آسان اور محفوظ سفر کے لیے بنگال سے کابل تک ایک شاہراہ بنائی (جسے اب گرینڈ ٹرنک روڈ کہا جاتا ہے)۔ اس نے اپنے لوگوں کو تعلیم دینے کے لیے ہسپتال اور سکول بھی بنائے۔

اس نے آگرہ کو بنارس سے ایک سڑک کے ذریعے جوڑا اور دوسری کوچ توڑ اور جودھ پور تک بڑھایا۔

شیرشاہ سوری نے ایک عاجزی سے آغاز کیا اور اپنی صلاحیتوں سے برصغیر کے حکمران بنے۔

اس کی زیادہ تر پالیسیاں عام لوگوں کے لیے ان کی دیکھ بھال کرنے والی فطرت کا ثبوت ہیں۔ اس نے عوامی فلاحی و بہبود کے کئی ادارے قائم کیے جہاں غریبوں اور بے سہارا لوگوں کے لیے ہر وقت مفت کھانا فراہم کیا جاتا تھا۔

(vii) شاہ جہاں کے تعمیراتی کام مایا بیاں بیان کریں۔

جواب: شاہ جہاں کی تعمیراتی کام مایا بیاں

1- شاہ جہاں کے زمانے میں مغلیہ ثقافت اور فن تعمیر کا عروج تھا۔ اس نے دریائے یمنہ کے کنارے اپنی پیاری بیوی ممتاز محل کے مقبرے کے طور پر تاج محل بنوایا۔ تاج محل کا شمار دنیا کے ساتھ عجوبوں میں ہوتا ہے۔ یہ مکمل طور پر سفید سنگ مرمر کے پتھر سے بنایا گیا ہے۔ مقبرے کے ارد گرد ایک وسیع اور شاندار باغ ہے۔

1. The Red Fort and Jamia Masjid were also built by Shah Jahan in Delhi. The buildings of Rang Mahal, Diwan-e-khas and Diwan-e-Aam inside the fort were built with red marble stone. Shah Jahan also constructed the Jamia Masjid in Delhi.
2. Shah Jahan built Shalimar Garden in Lahore, which is considered one of the most beautiful gardens in the world. Jahangir's tomb, with four towers on four corners, was also completed in Lahore during the same Period. An exquisite garden was planted around this tomb.
3. Very near to Jahangir's tomb, lies the tomb of Noor Jahan's brother Asif Jah. Its dome is of a bulb shape. Noor Jahan's tomb is also situated in Lahore.
4. In the age of Shah Jahan, Sheesh Mahal was built in the Shahi Fort, Lahore. Small Pieces of mirror used in the building makes it a masterpiece. Near Sheesh Mahal lies the building of Nolakha Baradari where marble stone is engraved and studded with precious stones.
5. In the same period, Wazir Khan Masjid was constructed in Lahore which presents a fine example of mosaic work. Minarets of this masjid are unique in their shape and design. Influence of Persian architecture is evident in this building.
6. Shah Jahan constructed a beautiful masjid in Thatha, which has its dome decorated from inside with finely Painted green borders.
7. Jahan Ara, daughter of Shah Jahan built a congregation masjid in Agra. Roof of this masjid is covered with three domes.
8. Shah Jahan died in 1666 BC and he was buried in Taj Mahal, Agra.

(viii) Describe Bahadur Shah Zafar's reign as the last Mughal Emperor.

Ans. Bahadur Shah Zafar's Reign as the Last Mughal Emperor:

Bahadur Shah Zafar (1775-1862 CE) became the twentieth and last Mughal Emperor. He was known as nominal emperor. People chose him as their emperor in 1857 CE at the time of War of Independence, but he was incapable of running the state. War of Independence concluded in November, 1858 CE. In 1858 CE, British sent him to Rangoon as Prisoner. Thus the flickering lamp of Mughal Empire was blown off forever. He died in Rangoon in 1862 CE, is buried there.

Bahadur Shah Zafar is also famous for his literary aspect. He was a good poet and patronized as number of poets. Poets like Mirza Ghalib and Ibrahim Zauq were attached to his court. Momin Khan Momin and Mustafa Khan Shefta were also prominent poets of his literary gatherings.

(ix) Explain the challenges faced by the Muslims in the subcontinent.

Ans. The challenges faced by Muslims in Subcontinent: After War of Independence, the Muslims faced many challenges in the subcontinent. Some are mentioned below:

2- لال قلعہ اور جامع مسجد بھی شاہجہاں نے دہلی میں بنوائی تھی۔ قلعہ کے اندر رنگ محل، دیوان خاص اور دیوان عام کی عمارتیں سرخ سنگ مرمر سے بنی تھیں۔ شاہجہاں نے دہلی میں جامع مسجد بھی بنوائی۔

3- شاہجہاں نے لاہور میں شالیمار باغ بنوایا جو دنیا کے خوبصورت ترین باغوں میں سے ایک شمار ہوتا ہے۔ جہانگیر کا مقبرہ جس کے چار کونوں پر چار مینار تھے، لاہور میں بھی اسی عرصے میں مکمل ہوا۔ مقبرے کے چاروں طرف ایک شاندار باغ لگایا گیا تھا۔

4- جہانگیر کے مقبرے کے بالکل قریب نور جہاں کے بھائی آصف جاہ کا مقبرہ ہے۔ اس کا گنبد لب کی شکل کا ہے۔ نور جہاں کا مقبرہ بھی لاہور میں ہے۔

5- شاہجہاں کے دور میں شیش محل شاہی قلعہ لاہور میں بنایا گیا تھا۔ شیشے کے چھوٹے ٹکڑوں کو استعمال کیا گیا تھا جو عمارت کو ایک شاہکار بناتے ہیں۔ شیش محل کے قریب نو لکھا بارہ دروی کی عمارت ہے جہاں سنگ مرمر کا پتھر کندہ ہے اور قیمتی پتھروں سے جڑا ہوا ہے۔

6- اسی دور میں لاہور میں وزیر خان مسجد تعمیر کی گئی جو عمدہ مثال پیش کرتی ہے۔ اس مسجد کے مینار اپنی شکل اور ڈیزائن میں منفرد ہیں۔ اس عمارت میں فارسی فن تعمیر کا اثر واضح ہے۔

7- شاہجہاں نے ٹھٹھہ میں ایک خوبصورت مسجد تعمیر کروائی جس کا گنبد اندر سے باریک رنگ کی بزمز جردوں سے سجا ہوا ہے۔

8- شاہجہاں کی بیٹی جہاں آرا نے آگرہ میں ایک مسجد تعمیر کروائی۔ اس مسجد کی چھت تین گنبدوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔

9- شاہجہاں کا انتقال 1666 عیسوی میں ہوا اور اسے تاج محل آگرہ میں دفن کیا گیا۔

(viii) بہادر شاہ ظفر کے دور کو آخری مغل شہنشاہ کے طور پر بیان کریں۔

جواب: بہادر شاہ ظفر کا آخری مغل بادشاہ کے طور پر دور حکومت:

بہادر شاہ ظفر (1775-1862 عیسوی) بیسویں اور آخری مغل بادشاہ بنے۔ وہ برائے نام شہنشاہ کے طور پر جانے جاتے تھے۔ جنگ آزادی کے وقت 1857 عیسوی میں لوگوں نے اسے اپنا شہنشاہ منتخب کیا لیکن وہ ریاست چلانے کے قابل نہیں تھا۔ نومبر 1858 عیسوی میں جنگ آزادی کا اختتام ہوا۔ 1858 عیسوی میں انگریزوں نے اسے قیدی بنا کر رنگون بھیج دیا۔ اس طرح مغل بادشاہ کا شمار تاجراج ہمیشہ کے لیے بجھ گیا۔ اس کا انتقال 1862 عیسوی میں رنگون میں ہوا اور وہ وہیں دفن ہے۔

بہادر شاہ ظفر اپنے ادبی پہلو کی وجہ سے بھی مشہور ہیں۔ وہ ایک اچھے شاعر تھے اور کئی شاعروں کی سرپرستی کرتے تھے۔ مرزا غالب اور ابراہیم ذوق جیسے شاعران کے دربار سے وابستہ تھے۔ مومن خان مومن اور مصطفیٰ خان شیفہ بھی ان کے ادبی محفلوں کے ممتاز شاعر تھے۔

(xi) برصغیر میں مسلمانوں کو درپیش چیلنجز کی وضاحت کریں۔

جواب: برصغیر میں مسلمانوں کو درپیش چیلنجز:

جنگ آزادی کے بعد برصغیر میں مسلمانوں کو بہت سے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ کچھ ذیل میں ذکر کیے گئے ہیں۔

- The loss of political power of Muslim.
 - The ruin of their economic bases
 - Treat to the annihilation of Islamic culture
 - Muslims became landless
 - Many Muslim had to lose their employment.
- The major impact and challenges was the introduction of the government of India Act, 1858 which abolished the rule of British East India company and marked the beginning of British Rule that bestowed powers in the hands of the British Government to rule India directly through its representatives.

Critical Thinking

Critical thinking Questions about Delhi Sultanate and Mughal Empire:

1. How did the Mamluks affect their society?
Ans. The specific Mamluks contribution to Arabic culture (i.e., the ethnically diverse Community united by the Arabic language), however, lay above all in military achievement. By defeating the Mongols, the Mamluks provided a haven in Syria and in Egypt for Muslims fleeing from Mongol devastation.
2. How did Lodhi Dynasty led to the establishment of the Mughal Empire?
Ans. Ibrahim Lodhi was killed in a battle with Babur, at the Battle of Panipat (1526 CE) with the death of Ibrahim Lodhi, the Lodhi dynasty also came to an end, leading to the establishment of the Mughal Empire in the subcontinent.
3. What are the main features of the Sulh-i-Kul, the policy of Mughal emperor Akbar the Great?
Ans. Sulh-i-kul meant universal peace. Its main features are given below: The ideas of Sulh-i-Kul was based on the idea of tolerance which did not discriminate between the people of different religions in Akbar's realm. It focused on a system of ethics, honesty, justice, peace.
4. What modern day countries were part of the Mughal Empire?
Ans. The Mughal emperors (Persian: Romanized: Shahan - Shah-e-Hindustan) were the supreme heads of state of the Mughal Empire on the Indian Subcontinent, mainly corresponding to the modern countries of India, Pakistan, Afghanistan and Bangladesh.
5. What were the factors that led to the crises of Mughal Dynasty?
Ans. Various factors led to crises in the Mughal empire after the death of Aurangzeb. Aurangzeb exhausted both financial and military resources in a long war fought in the Deccan. It became difficult to control the nobles and their vast powers. The imperial administration efficiency went down.
6. Why the people of the subcontinent could not succeed in the War of Independence 1857 CE?
Ans. There had been many reasons that led to the collapse of this powerful rebellion like there was no common leader, no unity, didn't getting support from all rulers and classes of India. Another one of the main reasons behind the collapse of the revolt was that it was poorly organized.

مسلمانوں کی سیاسی طاقت کا نقصان
ان کی اقتصادی بنیادوں کی بربادی
اسلامی ثقافت کے خاتمے کا خطرہ
مسلمان بے زمین ہو گئے
بہت سے مسلمانوں کو روزگار سے ہاتھ دھونا پڑے۔

سب سے بڑا اثر اور چیلنج گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ، 1858 متعارف کرایا گیا جس نے برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکمرانی کو ختم کر دیا اور برطانوی حکومت کا آغاز کیا جس نے برطانوی حکومت کو اپنے نمائندوں کے ذریعے براہ راست ہندوستان پر حکومت کرنے کے اختیارات عطا کیے تھے۔

تجزیوی سوالات

1. دہلی سلطنت اور مغلیہ سلطنت کے بارے میں تنقیدی سوالات:
مملوکوں نے اپنے معاشرے پر کیسے اثر کیا؟
جواب: عربی ثقافت میں مملوک کی خصوص شراکت (یعنی نسلی طور پر متنوع کیونٹی عربی زبان کے ذریعہ متحد)، تاہم فوجی کامیابیوں میں سب سے بڑھ کر ہے۔ مملوکوں کو شکست دے کر، مملوکوں نے شام اور مصر میں منگول تباہی سے بھاگنے والے مسلمانوں کے لیے پناہ گاہ فراہم کی۔
2. لودھی خاندان کیسے مغلیہ سلطنت کے قیام کا باعث بنا؟
جواب: ابراہیم لودھی بابر کے ساتھ جنگ میں مارا گیا، پانی پت کی جنگ (1526 عیسوی) میں ابراہیم لودھی کی موت کے ساتھ لودھی خاندان کا بھی خاتمہ ہوا، جس کے نتیجے میں برصغیر میں مغلیہ سلطنت کا قیام عمل میں آیا۔
3. مغل شہنشاہ اکبر اعظم کی پالیسی صلح کل کی اہم خصوصیات کیا ہیں؟
جواب: صلح کل سے مراد عالمگیر امن ہے۔ اس کی اہم خصوصیات ذیل میں دی گئی ہیں: صلح کل کے نظریات رواداری کے تصور پر مبنی تھے جو اکبر کے دائرے میں مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان امتیاز نہیں کرتے تھے۔ اس نے اخلاقیات، ایمان داری، انصاف، امن کے نظام پر توجہ مرکوز کی۔
4. جدید دور کے کون سے ممالک مغلیہ سلطنت کا حصہ تھے؟
جواب: مغل بادشاہ (فارسی: رومانی: شہنشاہ ہندوستان) برصغیر پاک و ہند پر مغل سلطنت کے اعلیٰ ترین سربراہان مملکت تھے، جو بنیادی طور پر ہندوستان، پاکستان، افغانستان اور بنگلہ دیش کے جدید ممالک سے مطابقت رکھتے تھے۔
5. وہ کون سے عوامل تھے جو مغلیہ خاندان کے بحرانوں کا باعث بنے؟
جواب: اورنگ زیب کی موت کے بعد مغل سلطنت میں مختلف عوامل نے بحران پیدا کیے۔ اورنگ زیب نے دکن میں لڑی جانے والی ایک طویل جنگ میں مالی اور فوجی وسائل دونوں ختم کر دیے۔ امرا اور ان کے وسیع اختیارات پر قابو پانا مشکل ہو گیا۔ شاہی انتظامیہ کی کارکردگی گر گئی۔
6. 1857ء کی جنگ آزادی میں برصغیر کے لوگ کیوں کامیاب نہ ہو سکے؟
جواب: اس طاقتور بغاوت کے خاتمے کی کئی وجوہات تھیں جیسے کہ کوئی مشترکہ لیڈر نہیں تھا، کوئی اتحاد نہیں تھا، ہندوستان کے تمام حکمرانوں اور طبقوں کی حمایت حاصل نہیں تھی۔ بغاوت کے خاتمے کی ایک اور اہم وجہ یہ تھی کہ اس کا منظم انتظام نہیں تھا۔

OBJECTIVE TYPE QUESTIONS

Multiple Choice Questions (MCQ's)
Taken From Previous Term Wise Papers
(First Term, Second Term & Annual) of PEC

- Choose the correct answer.
- Mughal army that drowned in the river Ganges was of the Emperor: (Second Term 23)
(a) Shah Jahan (b) Humayun (c) Aurangzeb (d) Akbar
 - In 19th century, Mughal emperor, fond of poetry was: (Second Term 23)
(a) Zaheer-ud-Din-Babar (b) Bahadur Shah Zafar (c) Shah Jahan (d) Aurangzeb Alamgir
 - The important reason of Shahab-ud-Din Muhammad Ghori's attack was: (Second Term 23)
(a) spread of Din-e-Islam (b) greed of wealth (c) acquisition of kingdom (d) conflict of power
 - Sultan Mahmood Ghaznavi founded the dynasty of: (Second Term 23)
(a) Tughlaq (b) Ghori (c) Ghaznavid (d) Suri
 - The War of Independence of 1857 resulted in: (Second Term 23)
(a) start of British Government (b) empowerment of Marhathas (c) empowerment of Jats (d) recovery of prestige of Muslims
 - The Taj Mahal Agra is counted in the: (Second Term 23)
(a) buildings built on water (b) mehals built on ice (c) highest buildings of the world (d) seven wonders of the world
 - Shalimar Bagh Lahore was built in the era of: (Second Term 23)
(a) Shah Jahan (b) Aurangzeb Alamgir (c) Jahangir (d) Humayun
 - Sultan of Delhi ruled over South Asia about: (a) 320 years (b) 220 years (c) 120 years (d) 200 years
 - Babar marched for first battle of Panipat from: (Final Term 23)
(a) Turkey (b) Iran (c) Bukhara (d) Kabul
 - First Battle of Panipat in 1526 was fought between: (Final Term 23)
(a) Ibrahim Lodhi and Zaheer-ud-Din Babar (b) Daulat Khan Lodhi and Zaheer-ud-Din Babar (c) Bahlul Khan Lodhi and Zaheer-ud-Din Babar (d) Rana Sanga and Zaheer-ud-Din Babar
 - During the reign of Nur-ud-Din Muhammad Jahangir, the language that spread rapidly was: (Final Term 23)
(a) Urdu (b) Persian (c) Arabic (d) Hindi
 - The battle of Chausa was fought between: (Final Term 23)
(a) Hindal Mirza and Sher Shah Suri (b) Humayun and Sher Shah Suri (c) Kamran Mirza and Sher Shah Suri (d) Askari Mirza and Sher Shah Suri
 - The greatest ruler of the slave Dynasty was: (Final Term 23)
(a) Shams-ud-Din Iltutmish (b) Rukn-ud-Din Feroz (c) Razia Sultana (d) Nasir-ud-Din Mahmood

مکملی طرز سوال

PEC کے زیر اہتمام امتحانات (فہرست نام اسکول/کالج اور سال وار)
کے بائیں حصہ سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

- درست جواب کا انتخاب کریں۔
- دریاے گنگا میں ڈوبنے والی مغلیہ فوج کس شہنشاہ کی تھی: (Second Term 23)
(a) شاہ جہاں (b) ہمایوں (c) اورنگ زیب (d) اکبر
 - انیسویں صدی میں شاعری سے لگاؤ رکھنے والا مغل بادشاہ تھا: (Second Term 23)
(a) ظہیر الدین بابر (b) بہادر شاہ ظفر (c) شاہ جہاں (d) اورنگ زیب عالمگیر
 - شہاب الدین محمد غوری کے حملے کی اہم وجہ تھی: (Second Term 23)
(a) دین اسلام کا فروغ (b) دولت کا لالچ (c) سلطنت کا حصول (d) اقتدار کا جھگڑا
 - سلطان محمود غزنوی نے سلطنت کی بنیاد رکھی: (Second Term 23)
(a) تغلق (b) غوری (c) غزنوی (d) سوری
 - 1857 کی جنگ آزادی کے نتیجے میں ہوئی: (Second Term 23)
(a) برطانوی حکومت کے آغاز پر (b) مرہٹوں کے اقتدار پر (c) جانوں کے اقتدار پر (d) مسلمانوں کے وقار کی بحالی پر
 - تاج محل آگرہ کا شمار _____ میں ہوتا ہے۔ (Second Term 23)
(a) پانی پر بننے والی عمارتوں (b) برف پر بننے والی عمارتوں (c) دنیا کی بلند ترین عمارتوں (d) دنیا کے سات عجوبوں
 - شالیمار باغ لاہور تعمیر ہوا: (Second Term 23)
(a) شاہ جہاں کے دور میں (b) اورنگ زیب عالمگیر کے دور میں (c) جہانگیر کے دور میں (d) ہمایوں کے دور میں
 - سلاطین دہلی نے جنوبی ایشیاء پر حکومت کی: (a) 320 سال (b) 220 سال (c) 120 سال (d) 200 سال
 - بابر پانی پت کی پہلی لڑائی کے لیے سے آیا: (Final Term 23)
(a) ترکی (b) ایران (c) بخارا (d) کابل
 - پانی پت کی پہلی لڑائی 1526ء کے درمیان لڑی گئی: (Final Term 23)
(a) ابراہیم لودھی اور ظہیر الدین بابر (b) دولت خان لودھی اور ظہیر الدین بابر (c) بہلول خان لودھی اور ظہیر الدین بابر (d) رانا سanga اور ظہیر الدین بابر
 - نور الدین محمد جہانگیر کے دور حکومت میں زبان نے تیزی سے ترقی کی: (Final Term 23)
(a) اردو (b) فارسی (c) عربی (d) ہندی
 - جنگ چوسہ کے درمیان لڑی گئی: (Final Term 23)
(a) ہندل مرزا اور شیر شاہ سوری (b) ہمایوں اور شیر شاہ سوری (c) کامران مرزا اور شیر شاہ سوری (d) عسکری مرزا اور شیر شاہ سوری
 - سلطنت غلاماں کا عظیم حکمران تھا: (Final Term 23)
(a) شمس الدین التمش (b) رکن الدین فیروز (c) رضیہ سلطانہ (d) ناصر الدین محمود

14. Muslims suffered politically, culturally and economically after the: (Final Term 23)

- (a) Second War of Panipat (b) Buxar War
(c) Kanwaha War

(d) War of Independence 1857

15. Tuzuk-i-Jahangiri was written in: (Final Term 23)

- (a) Persian language (b) Hindi language
(c) Urdu language (d) Arabic language

Short Answer Questions (CRO's)
Taken From Previous Term Wise Papers
(First Term, Second Term & Annual) of PEC

○ Give short answer.

1. Explain the economic and social contributions of the Lodhi rulers. (Second Term 23)

Ans. Economic and Social Contributions of the Lodhi Rulers:

- ☆ Lodhis made it compulsory that governors should submit their account of income and expenditure.
- ☆ Lodhis encouraged education among children. In each masjid, they appointed one scholar one preacher and one teacher.
- ☆ Several scholarly works were translated from Sanskrit into Persian language. Lodhi rulers also encouraged trade across their territories.

2. Describe achievements of the Lodhi Rulers.

(Second Term 23)

Ans. Achievements of the Lodhi Rulers:

- ☆ Lodhi Rulers conquered many territories including the powerful kingdom of Jaunpur.
- ☆ They extended their territories over Gwalior, Jaunpur and upper Uttar Pradesh.
- ☆ They managed to crush the revolts of his relatives.
- ☆ They established a justice administration in India.
- ☆ They built a historical city of Agra.

3. Briefly describe Delhi Sultanate.

Ans. Delhi Sultanate (1206-1526 CE): The Delhi Sultanate was an Islamic Dynasty based in Delhi. It ruled over a large parts of South Asia for 320 years (1206-1526 CE). Qutb-ud-Din Aibak, founded the Delhi Sultanate in 1206 CE.

4. Write two main reasons of Sultan Mahmood Ghaznavi's invasion of the subcontinent seventeen times.

- Ans. i. To make Ghazni a powerful force in Central Asian politics.
ii. To expand his dynasty to a large Part of Central Asia.

5. Who was Shahab-ud-Din Muhammad Ghori?

Ans. Shahab-ud-Din Muhammad Ghori (1173-1206 CE), was the Muslim ruler.

6. Who was Shams-ud-Din Iltutmish?

Ans. Shams-ud-Din Iltutmish was the third Muslim Turk Sultan of the Sultanate of Delhi. He was the third ruler of the Mamluk Dynasty. He is said to be the greatest ruler of the Mamluk Dynasty.

☆☆☆

مسلمانوں کو سیاسی، ثقافتی اور معاشی طور پر..... کے بعد مشکلات کا سامنا کرنا پڑا: (Final Term 23)

- (a) پانی پت کی دوسری لڑائی (b) جنگ بکسر
(c) جنگ کنواہ (d) جنگ آزادی 1857ء

(Final Term 23)

15- ترک جہانگیری زبان میں لکھی گئی:

- (a) فارسی زبان (b) ہندی زبان (c) اردو زبان (d) عربی زبان

PEC کے ریم بائز امتحانات (نورث ٹرم، سکنڈ ٹرم اور ایونل) کے بارے میں پچھلے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (CRO's)

○ مختصر جواب دیں۔

1- لودھی حکمرانوں کی معاشی اور سماجی خدمات کی وضاحت کریں۔ (Second Term 23)

جواب: لودھی حکمرانوں کی معاشی اور سماجی خدمات:

- ☆ لودھیوں نے لازمی قرار دیا کہ گورنر اپنی آمدنی اور اخراجات کا حساب کتاب پیش کریں۔

- ☆ لودھیوں نے بچوں میں تعلیم کی ترغیب دی۔ ہر مسجد میں ایک عالم، ایک مبلغ اور ایک استاد مقرر کیا۔

- ☆ کئی علمی کاموں کا سنسکرت سے فارسی زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ لودھی حکمرانوں نے اپنے علاقوں میں تجارت کی حوصلہ افزائی کی۔

2- لودھی حکمرانوں کے کارنامے بیان کریں۔ (Second Term 23)

جواب: لودھی حکمرانوں کے کارنامے: لودھی حکمرانوں نے جون پور کی طاقتور سلطنت سمیت بہت سے علاقے فتح کیے۔

- ☆ انھوں نے اپنے علاقوں کو گوالیار، جون پور اور بالائی اتر پردیش تک پھیلا دیا۔

- ☆ وہ اپنے رشتے داروں کی بغاوتوں کو کچلنے میں کامیاب ہو گئے۔

- ☆ انھوں نے ہندوستان میں ایک منصفانہ انتظامیہ قائم کی۔

- ☆ انھوں نے آگرہ کا ایک تاریخی شہر بنایا۔

3- دہلی سلطنت کے بارے میں مختصر بیان کریں۔

جواب: دہلی سلطنت (1206-1526 عیسوی): دہلی سلطنت دہلی میں مقیم ایک اسلامی

سلطنت تھی۔ اس نے 320 سال تک جنوبی ایشیا کے بڑے حصوں پر حکومت کی۔

قطب الدین ایبک نے 1206 عیسوی میں دہلی سلطنت کی بنیاد رکھی۔

4- سلطان محمود غزنوی کے برصغیر پر سترہ بار حملے کی دو اہم وجوہات لکھیں۔

جواب: 1- غزنی کو وسطی ایشیا کی سیاست میں ایک طاقتور قوت بنانا۔

2- اپنے خاندان کو وسط ایشیا کے ایک بڑے حصے تک پھیلاتا۔

5- شہاب الدین محمد غوری کون تھا؟

جواب: شہاب الدین محمد غوری (1173-1206 عیسوی) مسلمان حکمران تھا۔

6- شمس الدین ایتھش کون تھا؟

جواب: شمس الدین ایتھش دہلی کی سلطنت کا تیسرا مسلمان ترک سلطان تھا۔ وہ مملوک

خاندان کا تیسرا حکمران تھا۔ اسے مملوک خاندان کا سب سے بڑا حکمران کہا جاتا ہے۔

☆☆☆